© rasailojaraid.com

احکام و مسائل

مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

محدث زمان مجتہد العصر حافظ عبدالمنان نور پوری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک نہایت اہم تصنیف

حضرت حافظ عبدالمنان نور پوری کی ذات گرامی گوناں گوں اوصاف کا خوب صورت مجموعہ تھی۔ وہ ممتاز مدرس، نامور خطیب اور رفیع المرتبت مفتی تھے۔ فتویٰ نویسی کا سلسلہ نہایت نازک ہے۔ اس کے لیے جہاں فراوانی علم کی ضرورت ہے، وہاں فہم وتدبر کا متحرک رہنا بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس وقت ''احکام و مسائل'' کے نام سے ان کے فتاوے کا ضخیم مجموعہ پیش نگاہ ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد بڑے سائز کے 632 صفحات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور دوسری جلد 864 صفحات میں پھیلی ہوئی ہے۔ ڈیڑھ ہزار صفحات کے اس روح پرور مجموعے میں اس مرحوم عالم اجل نے قرآن وحدیث کی روشنی میں بے شمار مسائل جمع کر دیئے ہیں۔ فتاوے کی ان دونوں جلدوں کی جمع وترتیب کی خدمت جامعہ محمدیہ گوجراں والا کے فاضل مدرس مولانا محمد مالک بھنڈر نے سرانجام دی اور اس کی اشاعت کا فریضہ المکتبۃ الکریمیہ (6 عظیم مینشن نزد لکشمی چوک رائل پارک لاہور) نے انجام دیا۔ شائقین فتاوے کے اس مجموعے کو گلی نمبر 41۔ وائی بلاک' پیپلز کالونی گوجراں والا سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جس طرح اس کتاب کا باطن علم وتحقیق سے بھرپور ہے، اسی طرح اس کا ظاہر بھی خوبصورتی کا دلکش مرقع ہے۔ بہترین کاغذ، عمدہ کمپوزنگ، بہت اچھی طباعت اور دیدہ زیب مضبوط جلد۔ مجھے المکتبۃ الکریمیہ کے ناظم جناب سیف اللہ صاحب نے بتایا کہ ''احکام و مسائل'' کی تیسری اور چوتھی جلدیں بھی تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہیں۔ یہ بہت بڑا کارنامہ ہے جس کی انجام دہی کی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس مکتبے کے ارباب اہتمام کے حصے میں آئی۔

اب احکام و مسائل کے مندرجات کی طرف آیئے

پہلی جلد بڑے بڑے چوبیس عنوانات پر محیط ہے۔ جو یہ ہیں (1) کتاب العقائد (2) کتاب الطہارت (3) کتاب الصلوٰۃ (4) کتاب الجنائز (5) کتاب الزکوٰۃ (6) کتاب الصوم (7) کتاب الحج والعمرہ (8) کتاب النکاح (9) کتاب الطلاق (10) کتاب البیوع (11) کتاب المیراث (12) کتاب الاضحیۃ والعقیقہ (13) کتاب الاطعمۃ والاشربہ (14) کتاب الجہاد والامارہ (15) کتاب الطب والترقی (16) کتاب المناقب والفضائل (17) کتاب التفسیر (18) کتاب الذکر والدعاء (19) کتاب اللباس (20) کتاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الآداب (21) کتاب العلم (22) کتاب تعبیر الرؤیا (23) کتاب الاعتصام (24) کتاب جماعت المسلمین

ان چوبیس بڑے عنوانات میں سے ہر عنوان کے تحت متعدد ذیلی عنوان آ گئے ہیں۔ مثلاً کتاب الصلوٰۃ یعنی نماز کے مسائل کے ضمن میں نمازی کا لباس، مساجد کا بیان، اوقات نماز، اذان و اقامت، سترہ کا بیان، نماز با جماعت، آمین بالجہر، رفع یدین، سجدے کا بیان وغیرہ بہت سے ضروری مسائل ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں۔

اسی طرح کتاب الصیام یعنی روزے کے مسائل کی وضاحت کرتے ہوئے چاند دیکھنے کا بیان، یوم عاشورا کا بیان، پندرہ شعبان کا روزہ، احکام اعتکاف، عورت کا گھر میں اعتکاف وغیرہ کتنے ہی اہم مباحث سے واقفیت بہم پہنچادی گئی ہے۔

کتاب الزکوٰۃ، زکوٰۃ کے مسائل میں، مکان پر زکوٰۃ، قرض پر دی ہوئی رقم پر زکوٰۃ، گاڑی پر زکوٰۃ، عورت کے زیورات پر زکوٰۃ سامان تجارت میں زکوٰۃ وغیرہ بہت سے مسائل کا قاری کو علم ہو جاتا ہے۔

حضرت حافظ صاحب کی تحریر کی زبان سہل، عام فہم اور شستہ ہے۔ ہر بات آسانی سے سمجھ میں آ جاتی ہے۔ تصنیفی اعتبار سے مصنف کا کمال یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اس کی بیان کردہ ہر بات اعلیٰ تعلیم یافتہ اور کم تعلیم یافتہ آسانی سے سمجھ لیں۔ کسی قسم کے الجھاؤ یا دقت میں مبتلا نہ ہوں۔ اور یہ صفت حافظ صاحب کی تحریر میں بہ درجہ اتم موجود ہے۔

یہاں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ حضرت حافظ صاحب سے اندرون ملک اور بیرون ملک سے لوگ بذریعہ خطوط مسائل پوچھتے تھے۔ حضرت مرحوم جواب کی ایک کاپی سائل کو بھیج دیتے اور ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیتے۔ اس جلد میں 1985ء سے 2000ء تک یعنی پندرہ سال کے سوالات کے جواب مرقوم ہیں۔ ان کو جمع کر کے مرتب کرنا اور آیات و احادیث پر اعراب لگانا نہایت محنت طلب اور ذمہ داری کا کام تھا۔ یہ کام مولانا محمد مالک بھنڈر نے کیا جو باقاعدہ حافظ صاحب مرحوم و مغفور کے ملاحظہ میں آتا رہا۔ دوسرے لفظوں میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ یہ جلد حافظ صاحب کی نگرانی میں اشاعت پذیر ہوئی۔ بھنڈر صاحب نے مسائل کی جمع و ترتیب کے اس نیک کام میں جو محنت کی اس کا اجر انہیں بارگاہ الٰہی سے ان شاء اللہ ضرور ملے گا۔

حافظ صاحب مرحوم سے لوگ خواب کی تعبیر بھی پوچھتے تھے اور لوگوں کا تجربہ تھا کہ وہ صحیح تعبیر دیتے ہیں، اس لیے اس جلد میں کتاب تعبیر الرؤیا بھی موجود ہے اور اس میں وہ خواب مرقوم ہیں جو بعض حضرات نے دیکھے اور حافظ صاحب نے ان خوابوں کی تعبیر بتائی۔

جلد دوم

اب آیئے احکام و مسائل کی دوسری جلد کی طرف۔۔!

اس جلد کی ترتیب بھی وہی ہے جو پہلی جلد کی ہے اور یہ بھی چوبیس بڑے عنوانات پر مشتمل ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور پھر تقریباً ہر بڑے عنوان کے تحت ذیلی عنوانات کا سلسلہ چلتا ہے۔ اس میں بھی نماز‘ روزے‘ زکوٰۃ‘ میراث اور نکاح وغیرہ کے مسائل درج ہیں جو بذریعہ خطوط سائلین نے حضرت حافظ صاحب سے پوچھے۔ لیکن ایک ہی قسم کے سوالات کے باوجود جواب میں تکرار نہیں ہے۔ ہر سوال کا جواب مختلف نوعیت کا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ حافظ صاحب کا تصنیفی ذوق بڑا بلند ہے اور وہ ایک ہی بات کی مختلف اسلوب و الفاظ میں وضاحت کرنے کا پورا پورا ملکہ رکھتے ہیں۔

اگر صرف اہل حدیث علمائے کرام ہی کو سامنے رکھا جائے تو اب تک ان کے بے شمار فتاوے کتابی صورت میں چھپ چکے ہیں‘ جن سے لوگ استفادہ کرتے ہیں۔ مثلاً حضرت میاں سید نذیر حسین دہلوی کا فتاویٰ نذیریہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری کا فتاویٰ ثنائیہ دو جلدوں پر محیط ہے۔ حضرت حافظ عبداللہ روپڑی کا فتاویٰ اہل حدیث بھی دو جلدوں میں ہے۔ علاوہ ازیں مولانا حافظ عبدالستار دہلوی کا فتاویٰ ستاریہ اور موجودہ دور کے علمائے کرام کے بعض فتاوے معرض اشاعت میں آ چکے ہیں اور آ رہے ہیں۔ جن میں مفتی حافظ ثناء اللہ مدنی کا فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ‘ حافظ عبدالستار حماد کا فتاویٰ اصحاب الحدیث (دو جلد) اور مولانا عبیداللہ عفیف کا فتاویٰ محمدیہ شامل ہیں۔ یہ تمام فتاوے بے حد اہمیت کے حامل ہیں اور لوگ دلچسپی سے ان کا مطالعہ کرتے اور مستفید ہوتے ہیں۔

مولانا حافظ عبدالمنان نور پوری مرحوم و مغفور کا فتاویٰ بنام ''احکام و مسائل'' اب تک دو جلدوں میں طبع ہوا ہے جو قرآن و حدیث کی روشنی میں ضبط کتابت میں لایا گیا ہے۔ اس فتاوے کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے ناشر ''المکتبۃ الکریمیہ'' نے اسے نہایت اہتمام اور قلبی شوق کے ساتھ شائع کیا۔ اس کی تیسری اور چوتھی جلدیں بھی ان شاء اللہ جلد خوانندگان محترم کے مطالعہ میں آئیں گی۔ اس کے ناشر بڑی محنت اور تندہی سے ان کی جمع و ترتیب میں مصروف ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ دو جلدیں جلد سے جلد منصۂ شہود پر آ جائیں اور لوگ ان کے مندرجات سے مستفید ہوں۔ ان دو جلدوں کی اشاعت کے بعد یہ فتاویٰ ''احکام و مسائل'' چار ضخیم جلدوں کو محیط ہو گا۔ ہم المکتبۃ الکریمیہ کے ارباب انتظام کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ''احکام و مسائل'' کی مکمل طباعت کی توفیق عطا فرمائے۔ علمی اعتبار سے یہ انتہائی اہمیت کا کام ہے جو انہوں نے اب تک کیا ہے اور آئندہ کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کا اجر انہیں اللہ تعالیٰ ہی دینے والا ہے۔

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com